[میت کی تیاری](#)

میّت کے پاس اس وقت آنا مستحب ہے جب اس پر موت کی علامات ظاہر ہونا شروع ہو جائیں اوراس وقت اسکو" لا إله إلا الله کی تلقین کرنی چاہیے"-[اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے]

آپ ﷺ کے قول کی وجہ سے "تم اپنے مُردوں کو " لا إله إلا الله " کی تلقین کیا کرو" اور جب وہ فوت ہو جائے تو اسکی آنکھیں بند کر دی جائیں اور کپڑے کے ساتھ ڈھانپ دیا جائے۔ اسکی تیاری، نماز جنازہ اور اسکے دفن میں جلدی کی جائے۔

میّت کو غسل، اسکی تیاری اور اسکے دفن کا حکم

میّت کو غسل دینا، اسکوکفن پہنانا،اس پر نمازجنازہ پڑھنا اور اسکو دفن کرنا فرض کفایہ ہے۔ اگر نماز جنازہ کچھ لوگ پڑھ لیں تو باقیوں سے ساقط ہو جائیگی۔

میّت کو غسل دینے کے احکام

١۔ مناسب یہ ہے کہ مرد کو غسل کیلیے ایسے آدمی کو چُنا جائے جو ثقہ ہو، عادل ہوامانتدارہواور غسل کے احکام کو جانتا ہو۔

المصدر :

https://www.al-feqh.com/ur/%D9%86%D9%85%D8%A7%D8%B2-%D8%AC%D9%86%D8%A7%D8%B2%DB%81